سوال

(84) نوجوان بالغہ لڑکی کا موجودہ اسکولوں میں انگریزی تعلیم پانا کیسا ہے۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نوجوان بالغہ لڑکی کا موجودہ اسکولوں میں انگریزی تعلیم پانا کیسا ہے۔؟

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اندریں مسئلہ کہ ایک نوجوان لڑکی بالغہ کا آجکل کے ماحول میں موجودہ سکولوں میں جاکر انگریزی اور مروجہ سرکاری تعلیم حاصل کرنا کیاہے۔ شریعت اسلامیہ کی رو سے جائز ہے یا نہیں۔؟ واضح رہے کہ لڑکیوں کےلئے الگ زنانہ سکول موجود ہیں۔ جہاں عورتیں ہی انکو تعلیم دیتی ہیں۔ بدلائل شرعیہ وضاحت سے تحریر فرمائیں۔ (از مولانا شرف الحق محمود)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں واضح ہوکہ دین اسلام پر قائم رہتے ہوئے انگریزی تعلیم حاصل کرنا انہی ضروریات کےلئے جائز ہے۔ بشرط یہ کہ پردے کی پابندی ہو۔ اور مخلوط تعلیم نہ ہو۔ یعنی وہاں لڑکے تعلیم نہ پاتے ہوں۔ اگر ایسی تعلیم سے دین میں کوئی نقصان ہو تو جائز نہیں۔ (فتاوی ستاریہ جلدچہارم ص72)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد12 ص166

محدث فتویٰ